السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ادارے میں فوٹوگرافر کے طور پر ملازمت کررہاہوں اور مختلف مواقع کی مناسبتوں سے مجھے کیمرے سے فوٹو بنانے پڑتے ہیں۔ مجھے معلوم ہواہے کہ تصویر حرام ہے جب کہ وہ انسانی تصویر ہو۔ امید ہے کہ آپ فتویٰ کے ذریعہ راہنمائی فرمائیں گےتاکہ میں اس کام سے دور ہوجاؤں جواللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے اور نیکی کی توفیق سے نوازے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہرجان دارچیز کی تصویر حرام ہے خواہ وہ انسان ہو یاحیوان اور تصویر خواہ برش سے بنائی جائے یا بن کریاکیمرہ سے کسی ایک اورچیز سے اور خواہ وہ مجسم ہو یا غیر مجسم ۔ تصویر ہر طرح حرام ہے 'کیونکہ تصویر کی حرمت پر دلالت کرنے والی احادیث کے عموم سے یہی ثابت ہے ۔ فتویٰ کمیٹی کی طرف سے اس سلسلہ میں ایک مفصل اورمدلل فتویٰ جاری ہوچکا ہے ۔ ہم اس کی فوٹوکاپی ارسال کررہے ہیں تاکہ آپ اس سے مستفید ہوسکیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص383

محدث فتویٰ